بسم اللہ الرحمن الرحیم | نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم | وعلی عبدہ المسیح الموعود

لیخرج الذین آمنوا وعملوا الصالحات من الظلمات الی النور
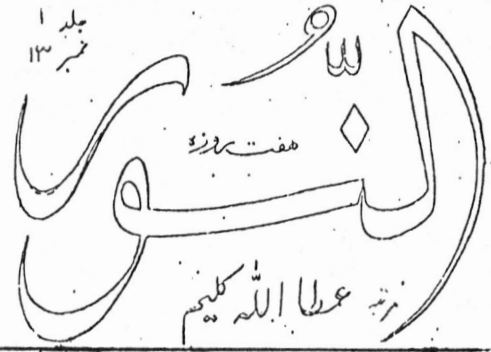
جلد ۱
نمبر ۱۳

ہفت روزہ

النور

مرتبہ عبداللہ کلیم

ربوہ ۱۶ ظہور (اگست)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ۔
حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اب پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ایک احمدی انڈونیشین خاتون کی بے مثال قربانی

دنیا کے دیگر ممالک کی طرح انڈونیشیا میں بھی احمدی مبلغین تبلیغ اسلام اور قرآنی تعلیمات کی اشاعت میں دن رات کوشاں ہیں اور خدا کے فضل سے ان کی مساعی کے نتیجہ میں انڈونیشیا میں ایسے مخلصین پیدا ہو چکے ہیں کیا مرد اور کیا عورتیں جو اسلام کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں انڈونیشیا مشن کے انچارج مکرم محمود احمد صاحب چیمہ نے جو رپورٹ بھجوائی ہے اس کا ملخص بدیہ قارئین الفضل کیا جاتا ہے۔

باڈونگ شہر کے اہم اور انتہائی بارونق علاقہ میں ایک نہایت مخلص اور دیندار خاتون محترمہ ابو درہ صاحبہ نے ایک ہزار میٹر پر مشتمل ایک وسیع قطعہ اراضی خرید کیا جس کی مالیت دس ملین روپیہ انڈونیشین ہے اور اس میں سے سات صد میٹر زمین پر اپنی جیب سے پندرہ ملین روپیہ انڈونیشین خرچ کر کے اس مخلص اور فدائی اسلام خاتون نے ایک شاندار اور قابل دید مسجد تعمیر کروائی۔ بقیہ تین صد میٹر پر محترمہ موصوفہ اپنا مکان تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی تھیں مگر اب انہوں نے وہ قطعہ بھی جماعت احمدیہ کے لئے وقف کر دیا تاکہ اس پر مشن ہاؤس اور دفاتر تعمیر کئے جا سکیں۔

مؤرخہ ۱۹/۱ کو محترم محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ انچارج انڈونیشیا نے مسجد کے اندر وہ اینٹ جس پر ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ربوہ کے بعد محترم ہادی ایمان صاحب کی درخواست پر دعا فرمائی تھی نصب کی۔ اس تقریب میں باڈونگ کی قریباً ساری ہی جماعت شامل ہوئی اور محترم مبلغ انچارج صاحب نے مع جملہ احباب کے دعا کرائی۔

ساری ہمت اور توجہ سے اقرار بیعت کو نبھانے کی کوشش کرو

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (المائدہ آیت ۲)

ترجمہ:۔ اے ایماندارو! (اپنے) اقراروں کو پورا کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ کَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِّنْہُنَّ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَہَا: اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاہَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار ایسی باتیں ہیں کہ جس شخص میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہوتا ہے اور جس میں ان خصلتوں میں سے ایک پائی جائے اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی حتیٰ کہ وہ اس کو چھوڑ دے اور وہ چار خصلتیں یہ ہیں۔ اول جب اس کو امین مقرر کیا جائے تو خیانت کرے۔ دوم جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ سوم جب عہد کرے تو وعدہ خلافی کرے۔ چہارم جب جھگڑے یا مباحثہ کرے تو گالی گلوچ پر اتر آئے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بیعت کرنا صرف زبانی اقرار ہی نہیں بلکہ یہ تو اپنے آپ کو فروخت کر دینا ہے خواہ ذلت ہو نقصان ہو کچھ ہی کیوں ہو کسی کی پرواہ نہ کی جاوے۔ مگر دیکھو اب کس قدر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اقرار کو پورا کرتے ہیں ...... ہر ایک شخص کو جو ہمارے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے جان لینا چاہیئے کہ جب تک آخرت کے سرمایہ کا فکر نہ کیا جائے کچھ نہ بنے گا اور یہ ٹھیکہ کرنا کہ ملک الموت میرے پاس نہ پھٹکے، میرے کنبے کا نقصان نہ ہو، میرے مال کا بال بیکا نہ ہو ٹھیک نہیں ہے۔ خود شرط وفا دکھلا وے اور ثابت قدمی و صدق سے مستقل رہے اللہ تعالیٰ مخفی راہوں سے اس کی رعایت کرے گا اور ہر ایک قدم پر اُن کا مددگار بن جاوے گا۔" (ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۱)

"تم لوگوں نے اس وقت جو بیعت کی ہے اس کا زبان سے کہہ دینا اور اقرار کر لینا تو بہت ہی آسان ہے مگر اس اقرار بیعت کا نبھانا اور اس پر عمل کرنا بہت ہی مشکل ہے کیونکہ نفس اور شیطان انسان کو دین سے لاپرواہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ دنیا اور اس کے فوائد کو آسان اور قریب دکھاتے ہیں لیکن قیامت کے معاملہ کو دور دکھاتے ہیں جس سے انسان سخت دل ہو جاتا ہے اور پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو جاتا ہے اس لئے یہ بہت ہی ضروری امر ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنا ہے تو جہاں تک ہو سکے ساری ہمت اور توجہ سے اس اقرار کو نبھانا چاہیئے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتے رہو۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۳۹۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ ظہور (اگست) آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے آیت قرآنی وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ (البقرہ، ۱۸۷) کی نہایت پر معارف تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ملک کا شخص اپنی زبان میں خدا کے حضور دعا کر سکتا ہے تاکہ اپنے رب سے قرب محسوس کرے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم صرف یہی نہیں کہتا کہ دعا کرو بلکہ یہ بھی بتاتا ہے کہ کیا دعا کرو۔ اس سلسلے میں حضور نے بتایا کہ سورہ بقرہ کی آیت رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ، ۲۰۲) ایک بنیادی دعا ہے جو کہ دعاؤں کے ایک عالم کا دروازہ کھولتی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ انسان دنیوی اور اخروی نعمتیں حاصل کرنے کی دعا کرے اور ان نعمتوں کو (باقی [illegible])

خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے ان کو کمال تک پہنچانے کی توفیق پائے۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے متعدد قرآنی دعاؤں کی مثالیں دیتے ہوئے فرمایا کہ سورہ تحریم کی آیت رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (۹) میں یہ دعا سکھلائی گئی ہے کہ خدایا تیری مرضی سے جن انتہاؤں تک پہنچنا ہمارے مقدر میں ہے ان کو حاصل کرنے کی ہمیں توفیق دے۔ اسی طرح خدا کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے جن خدائی وعدوں کو پورا کرنے کی توفیق ملنی چاہیئے ان کے حصول کیلئے یہ دعا سکھلائی ہے کہ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ (آل عمران، ۱۹۵) حضور نے فرمایا کہ انسان کو خاتمہ بالخیر کی دعا بھی سکھلائی ہے کیونکہ ہدایت کے ساتھ گمراہی بھی لگی ہوئی ہے اور ٹھوکروں کے دروازے کھلے ہیں ان کے لئے یہ دعا سکھلائی کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝ (آل عمران، ۹) مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ اسلام کو دنیا میں پھیلائے اس لئے نمونہ بننا اور لوگوں کے دل جیتنے کیلئے یہ دعا سکھائی فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ (ابراہیم، ۳۸) آنے والی نسلوں اور اپنے لئے نماز کی عادت کو برقرار رکھنے کی توفیق کے لئے یہ دعا سکھائی رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ باہمی تعلقات اور آپس میں کینہ نہ قائم رہنے کے لئے یہ دعا سکھلائی۔ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا (الحشر، ۱۱) اور اپنے نفس کے صبر پر قائم رہنے کے لئے یہ دعا سکھائی۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (البقرہ، ۲۵۱)

حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ اس ماہ میں ہم زیادہ سے زیادہ دعائیں کریں کہ خدا کے احسان کا نور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار ان قوموں تک پہنچا سکیں جہاں تک ابھی تک نہیں پہنچا۔

ربوہ ۱۶ رمضان مطابق ۱۰ ظہور (اگست) آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے آیت قرآنی

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا
عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

(آل عمران، ۱۹۵)

کی تفسیر بیان فرمائی اور دیگر آیات قرآنی کے حوالے سے خدا تعالیٰ کے ان انعامات کا ذکر کیا جو کہ اس نے اپنے رسولوں کی زبان سے اپنے بندوں کو دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ حضور نے نہایت لطیف پیرائے میں انعامات کو حاصل کرنے کی شرائط کا بھی ذکر کیا اور ان فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جو کہ اس ضمن میں خدا کے بندوں پر عائد ہوتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اس آیت قرآنی میں ان شرائط کو پورا کرنے کی دعا سکھائی گئی ہے جن سے انعامات خداوندی مشروط ہیں۔ آپ نے متعدد دیگر آیات قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ خدا کے انعامات حاصل کرنے کے لئے شرائط کے

خدا تعالیٰ کی ذات پر پختہ ایمان لانا، توحید خالص کے عقیدے پر پوری مضبوطی سے قائم رہنا، ایمانی حالت میں زندگی گزارنا، موقع محل کے مطابق اعمال بجا لانا، خدا تعالیٰ کی خاطر ہر چیز کو قربان کر دینا، [illegible] کی حالت طاری کر کے ایک نئی زندگی پانا، ایمان [illegible] جن جن کا حکم دیا گیا ہے ان کو ماننا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کا سچا تعلق قائم کرنا، زبان اور دل دونوں میں خالص سچا اور حقیقی ایمان قائم کرنا اور تقویٰ کی تمام راہوں کو اختیار کرنا ہے۔ ان شرائط پر عمل کرنے سے خدا تعالیٰ کے انعامات حاصل ہوتے ہیں۔ جن میں کثرت کے ساتھ خدائی نعمتوں والے باغات ملیں گے جن میں مومن ہمیشہ رہیں گے، فرشتوں کا نزول ہوگا، جو کہ انسان کو بشارتیں دیں گے، ہر خوف سے نجات دی جائے گی اور پچھلی غلطیوں کو معاف کیا جائے گا، ایسی جنتیں ملیں گی جن کی افادیت کبھی ختم نہ ہوگی، اس میں داخل ہونے والے ابدی زندگی پائیں گے، ان کی پاکیزگی بھی سدا قائم رہے گی اور ان کو ملنے والا خدا تعالیٰ کا پیار بھی بڑھتا چلا چلا جائے گا۔ ان جنتوں کا پانی کبھی نہ سڑنے والا ہوگا اور دودھ اور شہد کبھی خراب نہ ہونے والا ہوگا، بشاشت پیدا کرنے والے لذیذ مشروبات میسر ہوں گے اور دنیا میں کئے گئے نیک عملوں کی جزا اور بھول چوک کی مغفرت ملتی رہے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آخر میں دعا فرمائی کہ خدا تعالیٰ اس مہینہ میں جس کا قرآن کریم کی تلاوت سے بھی خصوصی تعلق ہے ہمیں زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنے اور قرآن کریم کی پاک، مطہر اور عظیم تعلیم کا پیار اپنے دلوں میں قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے مطابق ہمیں زندگیاں گزارنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

(مسیح موعود)

حضرت مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ابھی صرف چند سو سعید روحیں آکر ملی تھیں جنہوں نے یہ عہد کیا تھا کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اس وقت آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر یہ پیشگوئی فرمائی:۔

"وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے یہ تم قرآن شریف سے معلوم کر چکے ہو کہ خلیفۃ اللہ کے نزول کے ساتھ فرشتوں کا نازل ہونا ضروری ہوتا ہے تاکہ دلوں کو حق کی طرف پھیریں"

(فتح اسلام)

اور دنیا نے دیکھ لیا کہ خدا تعالیٰ کی بات کس شان سے پوری ہو رہی ہے۔ کیا یورپ کے تمام ممالک اور کیا امریکہ۔ پھر ایشیا اور افریقہ کے دور افتادہ ممالک اور جزائر میں حضرت مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کی مساعی جمیلہ کے نتیجہ میں سعید روحیں جوق در جوق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو رہی ہیں لیکن مکمل غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے ابھی ہمیں بہت قربانیاں دینا پڑیں گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنائیے تاکہ کام میں اور وسعت پیدا ہو سکے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

السوال نصف العلم (الحدیث)

دلچسپ سوالات اور ان کے جواب

—— (مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ) ——

سوال ۱۔ ان ازواج النبی کے نام بتائیں جو حافظ قرآن بھی تھیں۔

جواب۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ حضرت حفصہؓ۔ حضرت ام سلمہؓ۔
(کتاب القراءۃ ابو عبیدہ۔ ابو داؤد)

سوال ۲۔ حضرت نوحؑ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب۔ حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ کی تحقیق کے مطابق عبد الغفار)
(اتقان نوع صفحہ ۹۹)

سوال ۳۔ سیدنا محمد صاحب بریلوی مجدد تیرھویں صدی کی مہر کے الفاظ کیا تھے؟

جواب۔ "اسمہ احمد"
(سوانح احمدی از مولانا جعفر تھانیسری) صفحہ ۱۱۰ طبع دوم)

سوال ۴۔ اس مسلم ریاست کا نام کیا ہے۔ جس نے تخت دہلی پر انگریزوں کے قابض ہونے کی خوشی میں ۱۸۵۷ء میں چراغاں کیا تھا؟

جواب۔ ریاست بہاولپور۔ (بہاولپور کی سیاسی تاریخ صفحہ ۲۵۸ از مسعود حسن شہاب ناشر مکتبہ الہام بہاولپور)

سوال ۵۔ کتاب شہادت القرآن حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے کن صاحب کے جواب میں لکھی؟

جواب۔ یہ کتاب خاکسار تحریک کے نامور لیڈر علامہ عنایت اللہ خان المشرقی کے والد ماجد جناب میاں عطا محمد صاحب امرتسر کے جواب میں تصنیف کی گئی۔

سوال ۶۔ تفاسیر میں حضرت داؤد علیہ السلام کے پہریداروں کی کتنی تعداد لکھی ہے؟

جواب۔ تینتیس ہزار۔
(تفسیر اتقیاء صفحہ ۲۸۹)

سوال ۷۔ حضرت سلطان ابوالفتح ٹیپو کی سلطانی اشرفی کا نام کیا تھا اور اس پر کونسا ہجری سن نقش تھا؟

جواب۔ نام "احمدی" تھا اور اس پر ۱۱۹۷ھ درج تھا (تاریخ سلطنت خداداد میسور صفحہ ۴۸۶ از محمود خان صاحب بنگلوری)

سوال ۸۔ اسلام میں سب سے پہلے محتسب کون تھے؟

جواب۔ صحابی رسولؐ حضرت قیسؓ بن سعد (سیرت النبی جلد ۲ صفحہ ۹۹ از علامہ شبلی مرحوم)

سوال ۹۔ مسجد نبوی کے اولین تبلیغی مرکز کونسا ہے؟

جواب۔ دار ارقم جو حضرت ارقم بن ابی ارقم کا مکان تھا۔ اور تاریخ اسلام میں دار الاسلام کے نام سے مشہور رہا ہے۔ (سیرت خاتم النبیین جلد اول صفحہ ۱۹۹ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ)

سوال ۱۰۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلا جمعہ کہاں اور کب پڑھایا؟

جواب۔ ۴ اکتوبر ۶۲۲ء مطابق ۲۲ ربیع الاول ۱ھ (سیرت خاتم النبیینؐ) کو قبا اور مدینہ کے درمیان محلہ بنی سالم میں۔

سوال ۱۱۔ جدید تحقیق کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب۔ یکم ربیع الاول ۱۱ھ بروز پیر مطابق ۲۶ مئی ۶۳۲ء
(اخبار جنگ کراچی ۲۶ ستمبر ۱۹۵۸ء)

سوال ۱۲۔ ماہ رمضان میں پیش آنے والے بعض تاریخی واقعات بتائیے۔

جواب۔ اول۔ وفات حضرت مسیح علیہ السلام (۲۷ رمضان۔ طبقات ابن سعد جلد ۳ صفحہ ۳۸)
دوم۔ نزول قرآن کا آغاز (۲۱ رمضان)
سوم۔ جنگ بدر۔ چہارم۔ نشان کسوف وخسوف (۱۳۔۲۸ رمضان ۱۳۱۱ھ)

سوال ۱۳۔ یہ قول کن بزرگوں کا ہے کہ میرا چہرہ دیکھنے والا ہر شخص جنتی ہے؟

جواب۔ یہ ارشاد حضرت شیخ بہاء الدین زکریا اور حضرت خواجہ فرید الدین شکر گنج رحمہما اللہ تعالیٰ کا ہے۔ (اردو ترجمہ اسرار الاولیاء از حضرت خواجہ فرید الدین صفحہ ۱۱۰)

بچوں کے کپڑوں کی رقم چندہ میں دیدی تنزانیہ کے افریقی احمدیوں کا ایثار

ایک خاتون نے ننگے پاؤں چلنے کو ترجیح دی اور جوتی کی رقم چندہ میں دیدی

تنزانیہ کے جنوبی صوبجات میں افریقی احمدیوں کی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات

دارالسلام "میرے بچے اس لئے جلسہ سالانہ پر نہیں آ سکے کیونکہ میں نے ان کے کپڑے خریدنے کی بجائے وہ رقم چندہ میں دیدی تھی"۔ یہ بات تنزانیہ کے جنوبی صوبجات کے ایک احمدی دوست مکرم سعیدی حمیدی نے مبلغ اسلام عبد الوہاب شاہد کو بتائی۔ مبلغ اسلام نے ان سے بچوں کے جلسہ سالانہ پر آنے کے بارے میں استفسار کیا تھا۔ یہ واقعہ ان بہت سے واقعات میں سے ایک ہے جس سے افریقہ کے تمام بیکسیو براعظم میں اسلام کے نام پر عظیم روحانی بیداری کا پتہ چلتا ہے۔ اس کی تفصیل یوں ہے۔ اس علاقے میں یہ دستور ہے کہ جس علاقے میں ملک کا سالانہ جلسہ ہو وہاں کے احمدی جلسے کے اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ تنزانیہ کا نواں اور دسواں جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء اور ۱۹۷۸ء میں جنوبی صوبہ جات کے علاقہ متامبا (MTAMBA) میں ہونا طے پایا۔ یہاں جماعت تھوڑی اور مفلس ہے مگران غریب لوگوں نے مسیح پاک کے مہمانوں کی خاطر مدارات کرنے کے لئے دسویں سالانہ جلسے کے موقعہ پر عظیم نمونہ دکھایا۔ ایک مخلص احمدی خاتون امینہ الیمو (AMINA LIMU) کو اس کے خاوند نے جوتی خریدنے کے لئے پیسے دیئے اس نے بجائے جوتی خریدنے کے یہ رقم چندہ میں دیدی اور ننگے پاؤں چلنا بخوشی قبول کیا۔ لولنڈی جماعت کے ایک دوست محمد سعیدی کا سمبورا سے جب ایک دفعہ مبلغ اسلام نے کہا کہ ان کی بس جانے کا وقت ہو گیا ہے تو اس سراپا اخلاص انسان نے جواب دیا کہ بس کا وقت ہو یا نہ ہو میں تو پیدل چلنے والا مسافر ہوں کیونکہ اس طرح جو چند سینٹ بچتے ہیں وہ میں چندہ میں دے دیتا ہوں۔ اس طرح سے اس دوست نے جلسہ کی کامیابی میں حصہ دار بننے کے لئے ۳ میل ۱۸ میل کا سفر پیدل طے کیا۔ پرائمری سکول کے بچے بھی پیچھے نہیں رہے۔ انہوں نے جنگل سے لکڑیاں لاکر بازار میں فروخت کیں اور یہ رقم چندہ میں دیدی۔

جو لوگ صاحب استطاعت تھے انہوں نے بھی خلوص کے رنگا رنگ پھول کھلائے۔ جنہوں نے ۳۱۳ شلنگ چندہ دیکر اپنے چندے کو جنگ بدر کی مبارک یاد میں سجا کر پیش کیا۔ لیکن جو زیادہ دے سکتے تھے وہ یہاں نہیں ٹھہرے بلکہ انہوں نے چار چار پانچ پانچ سو شلنگ بلکہ اس سے بھی زیادہ پیش کیا۔ مستورات میں سے ہر خاتون نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے بابرکت دور خلافت ثانیہ کے ۵۲ سالہ دور کی یاد میں ۵۲ شلنگ چندہ دیا۔ بچوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے چھ سالہ بابرکت دور خلافت اولیٰ کے سالوں کے برابر چھ چھ شلنگ چندہ دیا۔ مشن ہاؤس میں زیر تعلیم طلباء میں سے ہر ایک نے قادیان کے پہلے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے افراد کی تعداد کے برابر یعنی ۷۵ شلنگ چندہ دیا۔ اور اس طرح خلوص اور عشق کے ایسے ایسے پھول کھلائے جس نے فضا کو رنگ اور خوشبو سے بھر دیا۔

جامعہ میں واقفین بھیجنے کی دوڑ میں ضلع سرگودھا اول رہا

غیر ممالک میں سے سب سے زیادہ واقفین انڈونیشیا نے بھیجے

جامعہ احمدیہ میں خدمت اسلام کے لئے زندگی وقف کرنے والے مخلصین احمدیت داخلہ لیتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ ہر ڈھائی سو چندہ دہندگان کی تعداد پر جماعتیں ایک واقف زندگی کو جامعہ احمدیہ میں پڑھنے کے لئے بھجوائیں۔ اس طرح سے گویا ہر سال مختلف اضلاع کے درمیان جامعہ احمدیہ میں واقفین زندگی بھجوانے کا ایک مقابلہ ہوتا رہتا ہے۔ واقفین زندگی تیار کرنا ایک مشکل کام ہے اس لئے جماعتیں خصوصی جدوجہد کرتی ہیں۔ گزشتہ دس سال (۱۹۶۹ء تا ۱۹۷۹ء) کا ریکارڈ ظاہر کرتا ہے کہ اس "ہرڈل ریس" میں ربوہ کو چھوڑ کر ضلع سرگودھا اول رہا ہے جس نے اس دس سالہ عرصہ میں ۴۲ واقفین زندگی جامعہ احمدیہ میں بھیجے۔ ضلع تھرپارکر دوم رہا جہاں سے اس عرصہ میں ۲۷ واقفین زندگی آئے۔ تیسری پوزیشن سیالکوٹ کو ملی جس نے دس سال میں ۲۶ واقفین زندگی پیدا کئے اور چوتھی پوزیشن فیصل آباد کو ملی جہاں سے ۲۴ واقفین جامعہ میں آئے۔ اس دس سال کے عرصہ میں کل ۳۲ غیر ملکی طلباء نے جامعہ میں داخلہ لیا جس میں انڈونیشیا کا ملک واقفین زندگی پیش کرنے کے لحاظ سے اول رہا جہاں سے ۱۲ واقفین جامعہ تشریف لائے۔ ہم نے اس فہرست میں ربوہ کو شامل نہیں کیا۔ ربوہ سے گزشتہ دس سال میں ۵۶ واقفین نے خود کو اسلام کی تبلیغ کرنے کے لئے پیش کیا۔ تمام اضلاع کی ترتیب وار فہرست یوں ہے۔ بریکٹ میں واقفین زندگی کی تعداد ہے جو گزشتہ دس سال میں جامعہ احمدیہ بھیجے گئے۔

ربوہ (۵۶)، سرگودھا (۴۲)، تھرپارکر (۲۷)، سیالکوٹ (۲۶)، فیصل آباد (۲۴)، گجرات (۱۸)، گوجرانوالہ (۱۳)، شیخوپورہ (۱۲)، لاہور (۱۲)، ساہیوال (۱۲)، بہاولنگر (۱۰)، ملتان (۹)، جھنگ (۸)، نواب شاہ (۷)، حیدر آباد (۶)، کراچی (۶)، بہاولپور (۴)، مظفر گڑھ (۳)، ڈیرہ غازی خان (۲)، راولپنڈی (۲)، رحیم یار خان (۲)، خیرپور (۲)، سکھر جیکب آباد (۲)، اوکاڑہ (۲)، کیمبلپور (۱)، جہلم (۱)، پشاور (۱)، مردان (۱)، بلتستان (۱)، وہاڑی (۱)، آزاد کشمیر (۱)، اور ہزارہ، میانوالی، مانسہرہ اور کوئٹہ صفر۔ غیر ممالک میں سے انڈونیشیا (۱۲)، مغربی افریقہ (۱۰)، بنگلہ دیش (۳)، ملائشیا (۲)، ٹرینیڈاڈ (۲)، سیرالیون (۲)، ماریشس (۱)، فجی (۱)۔

احمدیہ مسلم مشن الاَرو کے زیر اہتمام جاری شدہ

اوگن ریڈیو (نائیجیریا) کے پروگرام وائس آف اسلام کی غیر معمولی مقبولیت

عوام کے پُرزور مطالبہ پر پروگرام رمضان کے دوران بھی جاری رہے گا (انشاء اللہ)

نائیجیریا میں واقع احمدیہ مسلم مشن الاَرو کے زیر اہتمام نشر ہونے والا ریڈیو پروگرام "وائس آف اسلام" مقبولیت کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ یہ پروگرام اوگن ریڈیو ابیوکوٹا سے دین اسلام اور قرآنی تعلیم کے فروغ کیلئے نشر کیا جاتا ہے۔ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے ترجمان انگریزی ہفت روزہ ٹروتھ کی حالیہ اشاعت میں بتایا گیا ہے کہ پروگرام کا ابتدائی مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہو گیا ہے اور اب اس علاقے کی مسلم تنظیموں، فیڈریشن کے دیگر علاقوں اور ہمسایہ ملک بینن سے آنے والے پُرزور مطالبات کی روشنی میں احمدیہ مسلم مشن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس مفید پروگرام کو رمضان کے مبارک مہینے میں بھی جاری رکھا جائے۔ یاد رہے کہ پروگرام "وائس آف اسلام" ہر جمعہ کے روز نائیجیریا کے وقت کے مطابق رات آٹھ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک نشر کیا جاتا تھا اور یہ پروگرام اوگن ریڈیو سے الفا ایم ابے سلمان پیش کرتے ہیں۔

وقفِ زندگی خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔ یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی۔ جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۸-۹۹)

کافنچان (نائیجیریا) میں احمدیہ مسجد کی تعمیر پایہ تکمیل کو پہنچ گئی

مسجد کا افتتاح امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا مکرم محمد اجمل شاہد نے کیا

گزشتہ دنوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا کی ریاست کاڈونا کے مشہور ریلوے جنکشن کافنچان میں احمدیہ مسجد کا افتتاح امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا مکرم مولوی ایم۔ اے۔ شاہد کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یہ خوبصورت اور وسیع مسجد احمدیہ مسلم مشن کافنچان کی کوششوں سے تعمیر ہوئی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کا فیصلہ ۱۹۷۵ء میں یہاں پر ہونے والی سالانہ سرکٹ میٹنگ کے دوران کیا گیا تھا۔ اس کا افتتاح امسال سالانہ سرکٹ میٹنگ کے موقع پر عمل میں آیا۔ چنانچہ اس بابرکت موقع کی وجہ سے شمال میں واقع تمام احمدیہ مسلم مشنوں کے نمائندوں کو بھی اس مسجد کی تقریب افتتاح میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے ترجمان انگریزی ہفت روزہ ٹروتھ نے ۱۲ جولائی کی اشاعت میں اس مسجد کے افتتاح کی خبر شائع کی ہے اور مسجد اور احباب جماعت کی خوبصورت تصاویر بھی شائع کی ہیں۔

پہلی تنخواہ پر خانۂ خدا کا حق

مکرم میاں گلزار احمد صاحب راجپوت بازار کلاں چنیوٹ کے صاحبزادے مکرم کیپٹن ڈاکٹر ابرار احمد صاحب جاوید نے اپنی پہلی تنخواہ میں سے ایک ہزار روپیہ تعمیر مساجد کے لئے بھجواتے ہوئے قارئین کرام سے دعا کی تحریک وابستہ فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں قوم و ملت کی بہترین رنگ میں خدمت کرنے اور روشن و بابرکت مستقبل پانے کی توفیق بخشے۔ نیز ڈاکٹر صاحب موصوف کی والدہ محترمہ کو شوگر کا عارضہ ہے اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفایابی سے نوازے اور والدین کا شفیق سایہ تا دیر ان پر سلامت رکھے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)